والدین سے حُسنِ سلوک

اسلام نے ہمیں ہکم دیا ہے کہ نیک اولاد کی تمنّا کریں اور پھر اُن کا واچی اقرار کریں پھر اُنکی تعلیم وتربیت اِس رنگ میں کریں کہ وہ بڑے ہو کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے والے ہوں۔ حقوق العباد میں سب سے مقدس فریضہ والدین کی ضرورت اور راصان ہے۔ دنیا میں اکثر لوگ جب بالغ ہو جاتے ہیں اور بیوی بچوں کے فکر لگ جاتے ہیں تو ماں باپ سے حُسنِ سلوک میں کمزوری چکھانے لگ جاتے ہیں۔ رسولِ اکرم اِس نقص کو دُور کرنے کیلئے ماں باپ سے حسنِ سلوک کی اہمیت کو بار بار واضع فرماتے رہتے تھے۔ چنا نچہ حضرت ابو ہرریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسولِ اکرم کے پاس آیا اُس نے کہا۔ یا رسول اللہؐ میرے حسنِ سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے۔ آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ یُس نے کہا۔ پھر۔ آپؐ نے فرمایا۔ پھر بھی تیری ماں۔ اُس نے کہا۔ یارسول اللہ۔ پھر اِس کے بعد۔ آپؐ نے فرمایا۔ اِس کے بعد بھی تیری ماں۔ اُس نے چوتھی دفعہ کہا۔ یا رسول اللہ۔ اِس کے بعد۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ پھر تیرا باپ۔ پھر اُس کے رشتہ دار پھر جو اُن کے بعد رشتہ دار ہوں۔ (بخاری و مسلم)

رسولِ اکرمؐ کے بزرگ تو آپکے بچپن میں ہی فوت ہوچکے تھے۔ بیویوں کے بزرگ موجود تھے۔ آپؐ ہمیشہ اُن کا ادب کرتے تھے۔ فتح مکہ کے موقع پر جب آپ ایک فاتح جر نیل کےطور پر آپ مکہ داخل ہوئے تو حضرت ابو بکرؓ اپنے باپ کو آپؐ کی ملاقات کیلئے لائے۔ اُس وقت رسولِ اکرمؐ نے حضرت ابو بکرؓ سے فرمایا۔ آپ نے ان کوکیوں تکلیف دی۔ میں خود اُن کے پاس حاضر ہوتا۔ آپؐ ہمیشہ اپنے صحابہؓ سے فرماتے کہ جو شخص بوڑھے والدین کا زمانہ پائے اور پھر بھی ضبت کا مستحق نہ ہوسکے تو وہ بڑا ہی بد بخت ہے۔ مطلب یہ کہ بوڑھے کی خدمت و احسان انسان کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اتنا وارث بنادیتی ہے کہ جن کو اپنے بھوڑھے ماں باپ کی خدمت کا موقع مل جائے تو وہ ضرور نیکی میں مستحکم اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اللہ تعا لیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔"وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا" یعنی تم اپنے ماں باپ ک ساتھ عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنے بازوہ اُن سے محبت اور رحمت کے ساتھ جھکائے رکھو اور اُنکے لئے ہمیشہ خدا تعا لیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ خدایا جس طرح

میرے والدین نے مجھے بچپن میں جب کہ میں بالکل بے سہارا تھا محبت اور شفقت کے ساتھ پایا۔ اس طرح اب تُو اُن کے بڑھاپے میں اُن پر شفقت اور رحم فرما۔

معزذ حضرات۔ یہ ہے وہ پیاری تعلیم ہے جو قرآن وحدیث نے والدین سے امان کے بارے ہمیں دی ہے۔ اللہ تعا لیٰ ہمیں اِس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔